پریس ریلیز

ادارہ

جلوسوں کے معاملے میں دانش مندی سے کام لیا جائے۔ اکابرین وفاق المدارس

(پ-ر) مذہبی تنظیموں کے رہنما ملک اور قوم کے حال پر رحم کریں اور چہلم کے جلوسوں کے معاملے میں دانش مندی سے کام لیں، ملک کی موجودہ نازک صورتحال کسی حادثے کی متحمل نہیں ہوسکتی، تمام فریق دانش مندی کا مظاہرہ کریں، اب وقت آگیا ہے کہ مذہبی رسوم کی ادائی کے لئے ایسی حکمت عملی وضع کی جائے جس سے جانی اور مالی نقصان سے بچا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک کی موجودہ نازک اور حساس ترین صورتحال کسی قسم کی محاذ آرائی کی متحمل نہیں، اس لئے مختلف جماعتوں کے رہنما ملک وقوم کے حال پر رحم کریں اور چہلم کے جلوسوں کے نام پر ملک وملت کو کسی نئی آزمائش سے دوچار کرنے سے گریز کریں۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ تمام متعلقہ فریقوں کو اعتماد میں لے کر باہمی مشاورت سے قومی سطح پر ایسی پالیسی وضع کی جائے جس سے ملک میں جانی ومالی اور معاشی ہر قسم کے نقصانات اور تصادم سے بچا جاسکے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے میں دانش مندانہ اور غیر جانبدارانہ حکمت عملی وضع کرے اور صرف راجہ بازار راولپنڈی میں ہی نہیں بلکہ ملک بھر میں مذہبی رسوم کی ادائی کے لئے ایسی پالیسی تشکیل دے جو ملک کو فرقہ وارانہ قتل وغارت کی آگ میں جھونکنے سے محفوظ رکھ سکے۔

☆......☆......☆

وفاق المدارس کا نظام نہایت شفاف اور منظم ہے، علمائے کرام

(پ-ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر، سپریم کونسل علماء دیوبند کے چیئرمین اور وفاق المدارس العربیہ

پاکستان کی مجلس عاملہ کے رکن مولانا عبدالمجید لدھیانوی، وفاق المدارس کے سینئر رہنما مولانا ارشاد احمد، وفاق المدارس جنوبی پنجاب کے ناظم مولانا زبیر احمد صدیقی، وفاق المدارس کے مسئولین مولانا محمد نواز، مولانا عبدالمجید (مظفرگڑھ)، مولانا محمد عمر قریشی، مولانا مفتی محمد مظہر اسعدی (رکن مجلس عاملہ) مولانا خلیل الرحمٰن درخواستی، مولانا مفتی خالد محمود، مولانا رشید احمد شاہ جمالی اور مولانا قاری محمد یوسف نے اپنے مشترکہ بیان میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور ''وفاق'' کی قیادت اور مالی نظام پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ ان علمائے کرام نے کہا کہ ملک کے 17 ہزار دینی مدارس مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کی قیادت میں متفق و متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاق کا نظام نہایت ہی شفاف اور منظم ہے، حالیہ فرقہ وارانہ فسادات کو ناکام بنانے اور اہل حق کو متحدہ کرنے کی وفاق المدارس کی کاوشوں سے علماء اہل حق کی سپریم کونسل وجود میں آئی، جس سے نادیدہ قوتیں پریشان ہیں، یہ قوتیں اہل حق کے اتحاد میں رخنہ اندازیوں کی کوشش کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 4، 5 دسمبر کو ''وفاق المدارس'' کے تمام فیصلے اتفاق و اتحاد سے ہوئے ہیں، جملہ اکابر و شیوخ نے وفاق المدارس کی خدمات کو سراہتے ہوئے وفاق کی سرپرستی میں متفق و متحد ہونے کا عزم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عنقریب تمام رہنماؤں کا اجلاس بلا کر فرقہ واریت کے انسداد کے لئے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

☆......☆......☆

وفاق المدارس اور غیر ملکی تعلیمی اداروں کا اشتراک عمل پر اتفاق

(پ-ر) وفاق المدارس اور دنیا کے مختلف دینی تعلیمی اداروں نے تعلیمی امور میں اشتراک عمل پر اتفاق کرلیا۔ وفاق المدارس کے سیکریٹری جنرل مولانا حنیف جالندھری نے دارالعلوم دیوبند کے مہتمم اور اساتذہ کرام سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر بھارت سمیت دنیا بھر کے زعماء اور تعلیمی اداروں کے ذمہ داران سے مذاکرات کئے۔ وفاق المدارس العربیہ کے سیکریٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری کی قیادت میں عالمی امن کانفرنس میں شرکت کی غرض سے بھارت کا دورہ کرنے والے وفاق المدارس کے وفد نے دارالعلوم دیوبند کے مہتمم اور سینئر اساتذہ کرام، عالمی امن کانفرنس کے سلسلے میں بھارت آئے ہوئے دنیا کے مختلف اداروں کے ذمہ داران اور زعماء کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم اور دیگر عالمی شخصیات نے وفاق المدارس کی خدمت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ وفاق المدارس کی دینی تعلیمی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں، دنیا کے ہر خطے میں وفاق المدارس کے نظام تعلیم سے کسب فیض کرنے والے موجود ہیں، اس موقع پر وفاق المدارس اور دیگر اداروں کے ذمہ داران کے مابین تعلیمی امور میں اشتراک عمل کا فیصلہ کیا گیا، دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے علماء نے وفاق المدارس کے نظام تعلیم میں گہری دلچسپی لی اور اپنے اپنے ممالک میں وفاق المدارس کے طریقہ تعلیم کو اپنانے کی

خواہش کا اظہار کیا۔ قبل ازیں وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے بھارتی شہر لدھیانہ میں مجلس احرار اسلام ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن عثمانی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر مولانا حنیف جالندھری نے کہا کہ بھارتی مدارس اسلامیہ نے تعلیمی میدان میں قابل رشک خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مادر علمی دارالعلوم دیوبند کے فیض سے تمام مدارس فیاض یاب ہو رہے ہیں۔

☆......☆......☆

حکومتی جانب داری افسوس ناک ہے، اربابِ وفاق المدارس

(پ-ر) راولپنڈی میں حکومتی جانب داری افسوس ناک اور جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے، راولپنڈی میں حکومت کی طرف سے پُرامن علماء اور کارکنان کی گرفتاری، پولیس کی فائرنگ اور تشدد قابل مذمت اور ملک کو بدامنی کی آگ میں دھکیلنے کی سازش ہے، اگر حکومتی پالیسیوں میں تبدیلی نہ آئی تو راست اقدام پر مجبور ہوں گے، حکومتی جانب داری سے مشتعل نوجوانوں کے احساس محرومی اور اشتعال میں اضافہ ہو رہا ہے، حکومت ناعاقبت اندیشی کی روش ترک کردے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنما شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ راولپنڈی میں حکومت کی طرف سے جس بدترین جانب داری کا مظارہ کیا گیا اور جبر وتشدد کی جو افسوسناک روایت ڈالی گئی، اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی رویہ دکھی عوام کے زخموں پر نمک پاشی کر رہا ہے۔

☆......☆......☆

حکومت علماء کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے۔ وفاق المدارس

(پ-ر) مفتی منیر معاویہ اور مولانا اسد محمود کی شہادت کا سانحہ افسوس ناک اور قابل مذمت ہے، حکومت علمائے کرام کے تحفظ میں بُری طرح ناکام ہو چکی ہے، علماء کے قاتلوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے، اگر علماء کی قتل وغارت نہ روکی گئی تو حالات قابو سے باہر ہو جائیں گے، قانون نافذ کرنے والے ادارے اس صورت حال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں مولانا مفتی منیر معاویہ اور مولانا اسد محمود کی شہادت کا سانحہ افسوس ناک اور قابل مذمت ہے، حکومت علمائے کرام کے تحفظ میں بُری طرح ناکام ہو چکی ہے۔

☆......☆......☆

طلبہ کا قتل، علم کا قتل، قاتل بے نقاب کیے جائیں، وفاق المدارس

(پ-ر) کراچی کے دینی مدرسہ کے طلبہ کی شہادت علم کا قتل ہے، اگر حکمران علماء وطلباء کی قتل وغارت نہ روک پائے تو حالات کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی، ایک ہی گھرانے سے تعلق رکھنے والے آخری سال میں زیرِ تعلیم دو نوجوانوں کو شہید کردینے والوں کو بے نقاب کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے، اگر کسی ایک واقعے کے ذمہ داران بھی پکڑ لیے جائیں تو ہر روز قوم کو کسی نئے سانحہ سے دوچار نہیں ہونا پڑے گا۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کراچی کے جامعہ عربیہ احسن العلوم کے آخری سال کے دو جوان سال طلباء کی شہادت کو علم اور تعلیم کا قتل قرار دیتے ہوئے ان کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ اگر طلباء اور عوام الناس کی ٹارگٹ کلنگ اور قتل وغارت گری کا سلسلہ فی الفور بند نہ کیا گیا تو حکمران خود حالات کے ذمہ دار ہوں گے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ اگر حکمران سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور کسی ایک واقعے کے ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچا دیں تو یہ سلسلہ رُک سکتا ہے، لیکن اگر کسی واقعے کے ذمہ داران کو کیفر کردار تک نہ پہنچانے کی یہی روش برقرار رہی تو پھر قوم ہر روز نئے سانحات سے دوچار ہوتی رہے گی۔

☆......☆......☆

حکومت، طالبان کے ساتھ جلدی مذاکرات شروع کرے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ-ر) حکومت طالبان کے ساتھ مذاکرات جلد از جلد شروع کرے۔ ان خیالات کا اظہار ناظم اعلیٰ وفاق المدارس قاری محمد حنیف جالندھری نے جامعۃ الرشید کراچی کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف ہے کہ تمام مسائل کا حل مذاکرات میں ہے، حکومت طالبان کے ساتھ مذاکرات میں مزید تاخیر نہ کرے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ معاملہ پیچیدہ اور سنگین ہوتا جارہا ہے۔ حکومت مذاکرات کے عمل کو فوری آگے بڑھائے اور مذاکرات کو پایہ تکمیل تک پہنچائے تاکہ منفی قوتوں کو مذاکراتی عمل سبوتاژ کرنے کا موقع نہ ملے۔ مسائل کا حل مذاکرات میں ہی پوشیدہ ہے، طاقت کسی مسئلہ کا حل نہیں۔ وفاق المدارس مذاکراتی عمل کی کامیابی کے لیے دعا گو ہے۔

☆......☆......☆